

اللہ
رسول
محمد

آقا محمد رسول اللہ ﷺ کی ساری باتیں
میں ترقی پزیر مہل سے سیکھوں گا میں اپنے ہر لمحہ میں

مرزا بیت کی پہچان

مرزا بیت

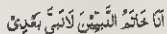
کا تعارف

مکتبہ

مکتبہ علامہ اقبال

مکتبہ علامہ اقبال

مکتبہ علامہ اقبال



میں آخری نبی ہوں میرے بعد کوئی نبی نہیں (حدیث نبوی ص ۱۰۱)

مرزائیت کا تعارف

(مرزائیوں کی پہچان)

47

خطیب العصر حضرت علامہ حافظ خان محمد قادری مدظلہ العالی

نَاشِر

القرآن یونیورسل پبلی کیشنز۔ لاہور



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

رکنیت شمارم

القرآن پو نیورسل

ہم ہیں قیوب صداقت
آئی امام سے ساتھ چلو

بانی و مدیر

علاء محمد حافظ خاں محمد قوری

چند سالہ عرصہ میں ان کے ہاں جو تبدیلیاں آئی ہیں، ان کے بارے میں پتہ چلے گا۔

Cell: 0321-9421579

Web: www.aquifers31.org

مجموعہ

سجده و غم القم الی و نیورنی

[illegible]

دفتری کامیابی

نام: _____

پتہ: _____

تاریخ: _____

موضوع: _____

جملہ حقوق محفوظ ہیں

نام کتاب

مرزا ایت کا تبارف

تحریر

حضرت علامہ حافظ خان محمد قادری مدظلہ العالی

صفحات

24

تعداد

1100

اشاعت اول

رمضان المبارک ۱۴۳۰ھ / اگست - 2009ء

یہ چند اوراق کوئی محققانہ تصنیف نہیں بلکہ ایمر خفی میں یہ چند
گھنٹوں کی نشست میں لکھے گئے ان کا مقصد سیدھے سادھے مسلمان
بھائیوں، بہنوں اور بچوں کو مرزائی کافروں کی سازشوں سے بچانا اور اہل ایمان
بزرگوں کی کوششوں سے روشناس کرانا ہے۔
کافروں کا دنیائی مرزائیوں کی حق کٹی کے لئے ”فدایانِ ختم نبوت“ کے
ممبر بنیں اور پیارے آقا حضرت محمد عربیؐ کی شفاعت کے حقدار بنیں۔

خان محمد قادری

۳۔ رمضان المبارک ۱۴۳۰ھ، 2009ء

ملنے کے پتے

دارالعلوم محمدیہ غوثیہ، داتا گنگر۔ لاہور 0321-9421579

مکتبہ قادریہ، داتا و بار مارکیٹ۔ لاہور 042-7226193

مکتبہ جمال کرم، داتا و بار مارکیٹ۔ لاہور

شفقت و دوا خانہ، حبیب گنج۔ لاہور

مرزائی قادیانی کون ہیں؟

تعارف

قادیانی مذہب کا بانی مرزا غلام احمد ولد غلام مرتضیٰ موضع قادیان ضلع گورداسپور میں 1840ء کو پیدا ہوا۔

بچپن میں معمولی عربی، فارسی پڑھی۔ زیادہ تر لڑکپن آوارہ گردی میں گزارا یا شراوتوں میں گزرا۔ چڑیاں بکڑنا، قادیان کے گندے سلاب میں نہانا، شعبہ بازیاں دکھانا قادیانی کے محبوب مشغلے تھے۔ مرزا قادیانی ضدی آدمی تھا بچپن میں ماں سے کھانے پر جھڑا کیا اور چولہے سے راگھ لٹائی اور دٹی پر رکھ کر بیٹھ گیا۔

مرزا قادیانی باپ کی پشیمانی کی رقم کھا گیا

مرزا قادیانی کو باپ نے اپنی پشیمانی کی رقم لینے کے لیے بھیجا تو مرزا قادیانی نے گھر جانے کی بجائے ساری رقم آوارہ گردی میں اڑا دی۔ پھر شرمندگی کی وجہ سے سیالکوٹ بھاگ گیا اور وہاں سیالکوٹ پکھری میں معمولی ملازمت کر لی۔ 4 سال تک ملازمت کرتا رہا۔ ترقی کے لیے امتحان دیا۔ اس میں بھی ناکام ہو گیا۔

باپ نے گھر بلایا اور باپ جیسا مقدمات میں الجھے رہے۔ پکھریوں کے چکر کاٹنے رہے۔

انگریز کی غلامی

انگریز کو ایک ایسے شخص کی تلاش تھی جو بومڑی سے زیادہ چالاک اور مکار ہو اور

اچھا دین دایمان پہنچنے کے لیے تیار ہو۔ یعنی دین اور ملت دونوں کا پکا خدا ہو اور یہ تمام صفتیں مرزا قادیانی میں مکمل تھیں۔

مرزا قادیانی کا سراپا

مرزا قادیانی سر سے عجیب تھا۔ منہ قدرے میڑھا تھا۔ ایک آنکھ سے بھیجکا یعنی کانٹا تھا۔ ہونٹ بہت ہی موٹے اور بے ہنگم تھے۔ زبان میں کثرت تھی۔ پرناٹے کو پٹالہ بولتا تھا۔ دانت نوکیلے تھے بعض دانقوں کو ریتی سے گھسوا یا تھا۔ ایک ہاتھ سے قریباً لواتا تھا۔ یعنی گلاس نہیں اٹھا سکتا تھا۔ جسم پر اکثر پھوڑے لگھ رہتے تھے۔ پاؤں کی ایدھیاں بھی پھٹی رہتی تھیں۔

مرزا قادیانی میلا پکھلا آدمی

مرزا قادیانی صفائی ستھرائی سے کوسوں دور تھا۔ کپڑی سے لے کر واسکٹ اور کوٹ تک تیل مل لیتا تھا۔ بسا اوقات الٹی جرابیں پہننا، اٹلے جوتے پہننا، الٹی واسکٹ وغیرہ پہننا اس کا معمول تھا۔ واسکٹ کی جیب میں گڑا دمنی کے ڈھیلے اکٹھے رکھ لیتا بھی اس کی عادت تھی۔

مرزا قادیانی بیمار یوں کا مرکز

مرزا قادیانی کو بے شمار بیماریاں تھیں۔ اسے سخت قسم کی شوگر تھی۔ بانی بلڈ پریشر، ضعف، معدہ، ضعف، اعضاء، دوران سر، سٹریا، مرقاق، نامردی، ضعف، دل، عضبی کھانڈ، ہاتھ پاؤں سرد ہو جانا، در و گردہ، دماغی کمزوری، مسلسل سخت پیش، دانقوں کی بیماری، گرمی دانے، سل دق شدید کھانسی وغیرہ۔ یہاں تک کہ ایک رات

میں سو سو مرتبہ پیشاب نکل جاتا تھا۔ مرزا قادیانی کی موت بھی لاہور میں وہاں ہی پہنچے سے ہوئی۔ یعنی کئی مرتبہ دست آئے۔ کمزوری اس قدر تھی کہ دست اور سنے چار پائی کے ساتھ ہی کرتے رہے اور اسی پر گرے سر پہ چار پائی کا پایہ لگا اور مرزا قادیانی آنجہاں ہی ہو گئے۔

میں نے جو کچھ عرض کیا ہے یہ مرزا کی سیرت پر لکھی گئی "سیرت المہدی" کا خلاصہ ہے۔

مرزا قادیانی بیمار بھی اور جاہل حکیم بھی تھا

مرزا قادیانی حکیم نور الدین وغیرہ سے دوائیاں خود بخواتا تھا۔ ان دوائیوں میں افیون، بھنگ اور دھتورا وغیرہ نشہ آور حرام اشیاء خوب استعمال کرتا تھا۔ مزید برآں دلائی شرباب بھی پیتا تھا۔

ایک مرتبہ طاعون پھیلنا تو دوائی بنائی اس کا نام رکھا "تزلیق الہی" جو تریاقی رسوائی بن گئی۔

مرزا قادیانی کے درجہ کفر و ارتداد

مرزا قادیانی دنیوی ناکامیوں، نامرادیوں اور ذلتوں کے بعد انگریز بہادری گو میں چلا گیا۔

انگریزوں نے پیارے آقا حضور نبی کریم ﷺ سے امت کا رشتہ توڑنے کے لیے ایک نیا ہی کفر کیا۔ وہ بد بخت قادیانی تھا۔ جس نے بڑی مکاری سے مجدد سے نبوت کا سفر کیا۔

پہلے دعویٰ کیا کہ میں مجدد ہوں۔ پھر کہا محدث ہوں پھر کہا "مہدی" ہوں۔ پھر دعویٰ کیا مشکل مسیح ہوں پھر کہا میں خود مسیح ہوں پھر کہا میں ظلی نبی ہوں پھر کہا میں بردی نبی ہوں۔ یعنی دوئمہ نبی ہوں۔ پھر دعویٰ کیا کہ میں پورا نبی ہوں۔ پھر دعویٰ کیا کہ میں خود محمد ﷺ ہوں۔ دنیا میں جتنے جہولے، مکار اور دجال آئے ان میں مرزا قادیانی کا پہلا نمبر ہے۔

خدا کی کا دعویٰ

مرزا قادیانی نے پھر خدا بننے کا دعویٰ کر دیا۔ پھر اس نے دعویٰ کیا کہ خدا میرے اندر داخل ہو گیا۔ پھر اس نے دعویٰ کیا کہ خدا میری حد کرتا ہے۔ پھر دعویٰ کیا کہ خدا مجھ سے ہے اور میں خدا سے ہوں۔ پھر اس نے کہا کہ میری اور خدا کی قربان ایک ہے۔ پھر اس نے دعویٰ کیا کہ میں خدا کے پانی..... سے ہوں۔ پھر مرزا قادیانی نے دعویٰ کیا کہ خدا نے مجھے کہا کہ تو مجھے میرے فرزند کی طرح ہے۔ پھر کہا کہ مجھے خدا نے کہا اسے میرے بیٹے۔

مرزا قادیانی حیاء اور شرم کی تمام حدود بھلا گئے اور اللہ پاک کے بارے میں گستاخی اور بے ادبی کی انتہا کر دی اور یہاں تک گیا کہ آپ ﷺ نے مرزا قادیانی عورت ہیں اور اللہ تعالیٰ نے رجولیت کی طاقت کا اظہار فرمایا یعنی اللہ تعالیٰ نے قربت کی (خدا کی پناہ)

یہ بد بخت قادیانی کی ہرزہ سرائیاں ہیں۔ ایسے ہفوات سے مرزا قادیانی کی کتابیں بھری پڑی ہیں۔ جو کچھ مرزا قادیانی کہتا رہا ہے ایسا تو کوئی بڑے سے بڑا

کافر بھی جرات نہیں کرے گا۔

دل چاہا تو خدا تعالیٰ کا بیٹا بن گیا اور دل چاہا تو یہودی بن گیا۔ دل چاہا تو نبوت کا دعویٰ کر دیا۔

دل کیا تو قرآن کی تحریف کر دی۔ مرزا قادیانی اس کائنات کا سب سے بڑا کافر لگتا ہے۔ اس کی گندی زبان اور غلیظ سوچ سے نہ مخلوق محفوظ رہی نہ خالق کی ذات محفوظ رہی۔

اور پوری کائنات میں بدترین کافر وہ لوگ ہیں جو اسے اپنا راہنما اور نبی مانتے ہیں۔ بڑے ہی بے سمجھ اور ظالم ہیں وہ لوگ جو مرزائیوں، قادیانیوں کو جاننے کے بعد بھی ان سے تعلق استوار رکھتے ہیں۔ لیکن دین رکھتے ہیں۔ انہیں نہ خوف خدا ہے نہ شرم نبی ہے۔

ہمارے پیارے نبی ﷺ کا دشمن قادیانی

مرزا قادیانی نے دعویٰ کیا کہ قرآن میں جسے خدا نے محمد الرسول اللہ کہا ہے وہ میں ہوں۔

دوسرا دعویٰ کیا کہ جس احمد مجتبیٰ رضی اللہ عنہ کی قرآن نے خوشخبری دی ہے وہ احمد بھی میں ہوں۔

پھر مرزائیوں نے دعویٰ کیا کہ محمد مہدیؑ کی کامل ترین شکل مرزا غلام احمد قادیانی ہے۔

مرزا قادیانی نے کہا کہ ہر شخص بڑے سے بڑا اور بچا سکتا ہے۔ حتیٰ کہ محمد رسول

اللہ مہدیؑ سے بھی بڑھ سکتا ہے۔

مرزا قادیانی نے دعویٰ کیا کہ مجھے دس لاکھ سے زائد معجزات عطا ہوئے ہیں۔

وہ بے شمار آیات قرآنی جو ہمارے پیارے آقا محمد عربیؐ کی شان میں نازل ہوئیں مرزے کا، قادیانی نے دعویٰ کر دیا کہ یہ میرے لیے نازل ہوئی ہیں۔ مثلاً

1- وما ارسلناک الا رحمة للعالمین۔

2- انا اعطینک الکوثر۔

3- ورفعلناک ذکرت۔

مرزا قادیانی انبیاء کا بے ادب

مرزا نے یہ بھی دعویٰ کیا کہ

ہر رسول میری قمیص میں چھپا ہوا ہے۔

مرزے قادیانی کے بیٹے مرزا محمود نے دعویٰ کیا کہ:

میرا باپ درجے کے استہارے کی انبیاء سے افضل ہے۔

قادیانی نے دعویٰ کیا کہ میں سب انبیاء کا مظہر ہوں۔ میں آدم ہوں، میں

شیث ہوں، میں نوح ہوں، میں ابراہیم ہوں، میں اسحاق ہوں، میں اسماعیل ہوں،

میں یعقوب ہوں، میں یوسف ہوں، میں موسیٰ ہوں، میں داؤد ہوں، میں عیسیٰ

ہوں، میں محمد ہوں۔۔۔۔۔ (خدا کی پناہ)

جس بد شکل مکروہ نسل کا منہ دیکھنے کے قابل نہیں تھا وہ سب انبیاء کا سراپا بنا ہوا ہے۔ اس شیطانی دماغ سے تو شیطان بھی پناہ مانگتا ہے۔



(مرزا غلام احمد قادیانی)

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا ہے ادب قادیانی

مرزا قادیانی لکھتا ہے کہ حضرت عیسیٰ لکڑی کا لیاں دیتے تھے۔ اسی وجہ سے شریف لوگ انہیں چھڑھٹے تھے۔

مرزا قادیانی نے قرآن کو جھٹلاتے ہوئے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو یوسف نبار کا بیٹا قرار دیا۔ اور یہ بھی کہا کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا لیاں دیتے تھے اور یہودیوں سے مار کھاتے تھے۔ مرزا قادیانی لکھتا ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام جھوٹ بولتے تھے، شراب پیتے تھے۔ آپ کی تین وادیاں اور نانیاں زنا کار کبھی عورتیں تھیں اسی وجہ سے آپ کا بکھریوں کی طرف میلان تھا۔

اے مسلمانو! یہ ہے قادیانی مذہب اور یہ ہے ان کا دجال رہنما جھوٹا فریسی..... ان مرزائی عقاید میں سے دہر ہو جاؤ ورنہ دونوں جہان میں رسوائی مقدر ہوگی۔

صحابہ کرام، اہل بیت، پاک اور امہات المؤمنین کا گستاخ

مرزا قادیانی نے اپنے بدکار یاروں کو صحابہ کرام قرار دیا۔ اپنی سیاہ کاریوں کو امہات المؤمنین قرار دیا۔ اپنے گھروالوں کو اہل بیت قرار دیا۔ قادیانیوں نے یہاں تک لکھ دیا کہ ابو بکر و عمر و عثمان و علی قادیانی کی جو تین کے تہہ کہہ لے کے بھی لائق نہ تھے۔

مرزا قادیانی حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو کہتا تھا کہ وہ تو نبی آدمی تھا۔

اہل بیت اطہار کی گستاخیاں

مرزا قادیانی نے کہا کہ

ایک زندہ علی (قادیانی) قبر میں موجود ہے اس کو چھوڑتے ہو اور مردہ علی کو تلاش کرتے ہو۔

خاتونِ جنت حضرت سیدہ فاطمہ الزہراء سلام اللہ علیہا کی توہین
مرزا قادیانی پلید لکھتا ہے کہ

حضرت فاطمہ نے کشفی حالت میں اپنی رائے میرا سر رکھا، اور مجھے دکھایا کہ میں اس میں سے ہوں۔

امام عالی مقام حضرت امام حسین علیہ السلام کی توہین

مرزا قادیانی لکھتا ہے کہ امام حسین پر میری نفیبت سن۔ (شبیہ) غیب میں آجاتے ہیں۔ حسین سے تو زیادہ اچھا رہا جس کا مرقا قرآن میں ہے۔ پھر کہتا ہے حسین (رضی اللہ عنہ) کو نبی کا بیٹا کہنا غلط ہے۔

پھر لکھا کہ امام حسین جیسے کہ روزی دنیا میں زندہ چکے خدا جانے آئے کس قدر ہوں گے۔

ایک اور مقام پر زہرا اٹھتا ہے کہ

میں خدا کا کشتہ ہوں حسین دشمنوں کا کشتہ ہے پس فرق کھلا کھلا ظاہر ہے۔

اس ظالم قادیانی نے یہاں تک کہہ دیا۔

گر بلا است میرا آئم

صد حسین است در حرمینام

یعنی کہ بلا بر آئم میری سیر گاہ ہے۔ ایسے ایک سو حسین میرے گریبان میں

تیرا۔

مسلمانوں پر چاؤ!

قادیانی... توحید کے منکر... رسالت کے منکر... قرآن و حدیث کے منکر... صحابہ کرام کے گستاخ... اہل بیت نبوت کے دشمن... وطن کے دشمن ہیں۔ ان سے دوستی... اللہ تعالیٰ اس کے رسول اور اس کے تمام پیاروں سے دشمنی ہے۔ ان قادیانیوں سے تعلقات نبھاؤ یا پناہ دین و ایمان بچاؤ۔

ایک ارب سے زیادہ مسلمانوں کو گالیاں اور ہتھیرے

مرزا قادیانی نے تمام امت مسلمہ کو کافر، جہنمی، خنزیر، کتے اور کھجوروں، بدکاروں کی اولاد قرار دیا۔

مسلمانوں کی غیرت کا امتحان

پیارے مسلمان بھائیو اور بہنو!

میں نے قادیانیوں کی کتابوں سے قادیانی مرزائی مذہب کا تعارف خلاصے کی شکل میں پیش کر دیا ہے۔ اب سوچیں سارے نبیوں کے سردار کے جھنڈے سے تلوار مٹا ہے یا اس بدکار مرزائی قادیانی کا ساتھ دینا ہے۔ جنہوں نے ہماری دینی حیات اور مذہبی غیرت کو لٹکا رہے۔ جنہوں نے اللہ اس کے پیارے رسولوں کی توہین کی ہے اور کر رہے ہیں اور ہم مسلمان ان سے تعاون کر کے اس توہین کے مذموم عمل میں شریک ٹھہرتے ہیں۔

کیا تمہیں یاد نہیں

حضور کی ختم نبوت پر حضرت ابو بکر صدیق کے دور میں بارہ سو صحابہ کرام نے

اپنی جان دے کر خدا ربانِ ختم نبوت کو خاک و خون میں ملا دیا تھا اور ختم نبوت کا جھنڈا لہرا دیا تھا۔

اسی جنگ میں مرزا قادیانی کا روحانی باپ مسیحا کذاب مارا گیا۔

اس کے بعد چودہ سو سال تک جس بھی طالع آزمائے نے قعر نبوت پہ دار کیا۔ اس کو اہل ایمان کی تلواروں نے فی الٹا مار کیا۔

میرے پیارے مسلمان بھائیو اور بہنو!

فرنگی سامراج نے اپنی طاقت اور دولت کے ثل بوتے پر ہمارے پیارے آقا محمد عربیؐ سے دور کرنے کے لیے اور منصب نبوت کی توہین کے لیے ایک بدنام زمانہ آوارہ منش اور کردہ صورت آدمی کا انتخاب کیا۔ جس نے بڑی مکاری اور دیدہ دلیری سے انگریز کا مقصد پورا کیا۔ اسلام اور باطنی اسلام کے سینہ دار پندوار کرتا چلا گیا۔

علماء و مشائخ کا شہداء اور کردار

مرزا قادیانی کے خلاف سب سے پہلی آواز شہرِ قصور سے بلند ہوئی، یہ آواز اہل سنت کے عظیم عالم..... علامہ غلام ونگیر قصور کی تھی۔ جنہوں نے مسلمانوں کو مرزائی قادیانی فتنے سے آگاہ کیا اور قادیانی کی ملی محاذ پر بھرپور ترویج کی۔

اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان قادری بریلوی رحمۃ اللہ علیہ نے مرزائی قادیانی کے خلاف قلمی جہاد کرتے ہوئے کئی کتابیں تصنیف کیں۔ امت محمدیہ کو بیدار کیا اور حضورؐ کی محبت سے سرشار کیا اور یہ نعرہ مستانہ لگایا کہ:

حکاب رضا خیر خیر بخوار برق بار

اعداسے کہہ دو کہ خیر منائیں نہ خیر کریں

پھر بھی مرزائی قادیانیوں کی شرارتیں اور سازشیں بڑھتی گئیں۔

جہاد کو حرام قرار دے دیا۔

مکہ المکرمہ اور مدینہ المورہ کو بے کار و بے فیض قرار دیا۔ جنت البقیع کے مقابلہ میں قادیانی قبرستان کو جنتی قبرستان قرار دیا۔ قادیان کی حاضری کو جے افضل قرار دیا۔ اپنی راہکھیلوں کو امہات المؤمنین قرار دیا۔ اپنے عیاش دوستوں کو صحابہ کرام قرار دیا۔

بھوئی نبوت کے ساتھ اسلام کے مقابلہ میں پورا دین گھڑ لیا۔

اولیاء کرام اور علماء اسلام کو جی بھر کر گالیاں دیں اور حضورؐ کی امت کو کافر قرار دیا۔ جنہی اور خنزیر تک کہا۔ پیارے نبی کی امت کی خواہشیں کو گالیاں لکھتے اور بکتا رہا اور بلند بانگ دعوئی کرتا رہا۔

یہاں تک کہ حضرت علامہ پیر سید میر علی شاہ چشتی گولڑویؒ جیسے امت کے مشائخ عظام اور علماء کرام کے ساتھ مرزائیوں کے مقابلہ میں میدان میں آ گئے اگست 1900ء میں مرزا قادیانی شکست سے دوچار ہوا اور ذلت و رسوائی کا نشان بن گیا۔ اس کے باوجود مرزائیوں نے انگریز حکومت کی چھتری کے نیچے اپنی کافرانہ سازشیں جاری رکھیں۔ انگریز حکومت مسلمانوں کو ذلیل کرتی ہی اور قادیانی مرزائیوں کو اپنی گود میں پالتی رہی مرزا قادیانی لاہور شہر میں اپنی گندگی

میں گر کر عبرت کا نشان بن گیا مگر مرزاؤں نے تو یہی بجائے سازشوں کے منت
نے جال پھیلا دیے۔

علامہ ڈاکٹر محمد اقبال رحمہ اللہ کا زریں کارنامہ

اگرچہ ہمارے بعض مسلمان بھائی قادیانی مرزاؤں سے چشم پوشی کرتے ہیں
لیکن علامہ اقبال نے بانگ دہل مرزائی مذہب کو نکال دیا اور اپنے طاقت ور قلم سے
مرزائیت قادیانیت کے نیچے اور حیز دیے۔

ہماری بے حس کی وجہ سے مرزائی قادیانی کالی بھیڑوں کی شکل میں ہماری
عضوں میں ہمیشہ گھسے رہتے ہیں۔

لیکن اس محاذ پر علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ نے عملی جہاد کیا۔ جس بھی جماعت
میں یا مجلس میں انہیں کوئی مرزائی قادیانی نظر آتا تھا وہ بغیر کسی روایت کے اسے
نکال کر رہ لیتے تھے کیونکہ وہ سچے پاک مسلمان تھے اور شریعت کے فرائض سے
بھی مرزائی سے میں جوں تو دور کی ہمت ہے۔ مرزاؤں کو دیکھنا بھی گوارا نہیں
کرتے تھے۔ 1934ء میں انجمن حمایت اسلام سے انہوں نے ایک مرزائی
قادیانی کو انجمن سے نکال کر رہ لیا اور فرمایا کہ مسلمانوں کی انجمن میں مرزائی
طرح بیٹھ سکتا ہے؟

علامہ اقبال کا یہ عمل ہم جیسے نامہدما مسلمانوں کے لیے عبرت آموز ہے۔ جو
چاہتے ہو بھٹکتے ہوئے بھی مرزاؤں سے کسی جوں دلتا بیٹھنا نہ کاروبار نہ دینی ہے
غیرتی کا یہ عالم ہے کہ بوقت تک نہ کہتے ہیں اور ان کے پاس کھانے کھاتے ہیں۔

مرزاؤں کے گھر کھانا کھانے سے بہتر ہے نہ کھالیں۔ مرزاؤں سے دوستی رکھنے
سے بہتر ہے آدمی درندوں اور سانپوں کو دوست بنالے۔

پاکستان دشمن مرزائی

تحریک پاکستان میں مرزاؤں نے اکھنڈ بھارت کا نعرہ لگایا اور ایڑی چوٹی کا
زور لگایا کہ پاکستان نہ ہے۔

لیکن پاکستان بن کر رہا.....

جب پاکستان بن گیا تو مرزائی تو پہلے ہی انگریز کی آنکھ کے تارے تھے۔ انگریز
نے اہم ترین پوسٹوں پر انہیں بٹھا دیا، یہاں تک کہ پاکستان کا پہلا وزیر خارجہ
سرفراز اللہ مرزائی قادیانی پاکستان پر مسلط کر دیا گیا۔

سرفراز اللہ جو یہود و ہنوں کا پکا ایجنٹ تھا اس نے پاکستان کے تمام سفارت
خانے مرزائی قادیانیوں سے بھر دیے اور ہر سفارت خانہ پاکستانی سفارت خانے کی
بجائے مرزائیت کا ڈھ بن گیا۔ اس طرح مرزاؤں نے انگریز سے مل کر دنیا میں
مرزائیت کو پروان چڑھایا اور نو ذاندہ پاکستان کی جڑوں کو کھوکھلا کر دیا۔

ادھر پاکستان بننے ہی قادیانیوں نے پاکستان پر قبضے کے خواب دیکھنے شروع
کر دیے اسی مقصد کے لیے پنجاب میں قادیانی اسٹیٹ "ربوہ" کی بنیاد رکھی گئی۔

"ربوہ" کی ایک ہزار چونتیس ایکڑ زمین سرفراز انس موڈی (انگریز) نے
خصوصی عہدت کرتے ہوئے ایک آبدی محل کے حساب سے مرزاؤں کو بخش دی۔
یوں پاکستان کے نازک سینے پر کینسر کا خطرناک پھوڑا ٹپک دیا گیا۔ یہ مرزائیت کا

زہریلا بچھوسد یا پاکستان اور اسلام کو دستار ہے۔

مرزائی قادیانی پاکستان حکومت پر قبضے کے لیے ہر ممکنہ میں گھس گئے۔ خصوصاً نارگٹ فوج کو بنایا۔ عام لوگوں کو کھانے کھلا کھلا کر مرزائی بنانے کی کوششیں شروع ہو گئیں۔ نوکریاں دلوانے کے بہانے اور بڑے بڑے افسروں کو فوجیہ مرزائی دوشیزاؤں کے ذریعے دام تذبذب میں پھنسایا۔ یوں مرزائیت پھیلنے لگی۔

اور کچھ لوگوں کو غیر ممالک بھجوا کر ان کا ایمان برباد کیا۔

مرزائیت کا کاری وار

دوسری جانب مرزائیوں نے جسے بھی اپنے خلاف دیکھا اسے مقدمات میں پھنسایا۔ پھر بھی قابو نہ آیا تو کردار کشی کی مہم شروع کر دی گئی۔ یہاں تک کہ علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ کے بارے میں شراب پیئے اور قتل کرنے کا شوشہ بھی مرزائی قادیانیوں نے چھوڑا اور اسے اس قدر عام کیا کہ ہر زبان پر یہ جھوٹ قیص کرنے لگا۔ آج کل بھی مرزائیوں کا طریقہ وار دات یہی ہے۔

مرزائی اسلام اور وطن دونوں کے خمدار ہیں

مرزائی علامہ اقبال کے اسی لیے دشمن ہیں کہ انہوں نے مرزائیوں کو دیگر غیر مسلم اقلیتوں کی طرح ایک اقلیت قرار دیا تھا اور فرمایا تھا یہ دین و وطن دونوں کے خمدار ہیں۔ علامہ اقبال فرماتے تھے کہ ختم نبوت کا عقیدہ اللہ کا احسان ہے۔ دین اسلام کی ساری عزت ہی اسی عقیدہ ختم نبوت سے ہے۔

فرماتے ہیں:

لا نبی بعدی و احسان خداست
پردہ ناموس و سن مصطفیٰ است
پس خدا برما شریعت ختم کرو
بر رسول ما رسالت ختم کرد
(علامہ اقبال)

قائد اعظم محمد علی جناح اور قادیانی

حضرت قائد اعظم محمد علی جناح پوری امت کی طرح قادیانیوں کو کافر سمجھتے تھے۔ اسی لیے سر مظفر اللہ چوہدری وزیر خارجہ بننے کے باوجود قائد کے جنازے میں شریک نہیں ہوا تھا۔ بلکہ غیر مسلم سفیروں کے ساتھ بیٹھ کر گئیں لگا تار رہا۔ اس سے پوچھا گیا کہ تم نے وزیر ہوتے ہوئے قائد کا جنازہ کیوں نہیں پڑھا تو اس نے نہایت ڈھٹائی سے جواب دیا:

”آپ مجھے مسلمان حکومت کا ایک کافر یا ایک کافر حکومت کا مسلمان ملازم خیال کریں۔“

پاکستان کے مسلمانو!

ایک مرزائی وزیر نے وزارت کی پروا کیے بغیر اپنے جھوٹے مذہب کی لاج رکھی اور ہم اپنے سچے دین کے لیے اپنے معمولی مفادات بھی قربان نہیں کر سکتے؟ سوچو اور سمجھو!

آپ کو علم ہونا چاہیے۔ مرزائی پاکستان کا کھاتے تھے مگر دفاہ مرزائیوں

سے کرتے تھے۔

کیا تمہیں یاد نہیں

مسئلہ کشمیر کو اٹھانے والے قادیانی ہیں پاکستان کے پہلے وزیر اعظم لیاقت علی خان کا قتل بھی قادیانی سازش تھی۔

1965ء کی جنگ بھی جبرل اختر ملک قادیانی ایم ایم احمد قادیانی عزیز احمد قادیانی وغیرہ کی سازش کا شاخسانہ تھی۔ 65ء کی جنگ میں پورے ملک میں رات کو بتیاں بجھانے کا آرڈر تھا، اسی لیے ایک اوٹ ہوتا تھا مگر ”رہو“ کی بتیاں اس لیے جلتی رہتی تھیں تاکہ ہندوستانی فضائیہ کو سرگرم نہ ہوا کی اذہ پر حملہ کرنے میں مدد دی جا سکے۔ مشرقی پاکستان کی علیحدگی کا منصوبہ ”اسرائیل میں تیار ہوا اور اس پر عمل درآمد کی ذمہ داری ایم ایم احمد قادیانی وغیرہ کو سونپی گئی۔ کیونکہ یہ بد بخت قادیانی حکومت پاکستان کا مالی مشیر بھی تھا۔ کیمبرجی فنانس بھی تھا اور منصوبہ بندی کا ڈبئی چیئر مین بھی تھا۔

اسرائیلی فوج میں 600 سو قادیانی فوجی

ستمبر 2008ء کی رپورٹ کے مطابق آج بھی مرزا قادیانی اسرائیلی فوج کا حصہ ہیں اور یہودی فوج کا ہراول دستہ ہیں۔

مسلمانو! اسرائیل میں مسلمانوں کے خلاف کام کرنے والے مرزائیوں کے مراکز ہیں، الابرہریاں ہیں اور نواسے وقت۔ اہل ہور کی رپورٹ کے مطابق کارگل کی جنگ میں قادیانیوں نے پاکستان کی افواج کے خلاف بھارت کو بھاری چندہ دیا۔

پاکستانو! مرزا قادیانی چھو پاکستان میں رہ کر پاکستانی کو دس رہا ہے۔ آج بھی قادیانی اہم اہم عہدوں پر قابض ہیں اور ملک و ملت کے خلاف سازشوں میں مصروف ہیں۔

جاگو کہ زمانہ چال قیامت کی چل گیا۔

ختم نبوت کے لیے خون کے نذرانے

1953ء میں مرزا قادیانی پاکستان کے کلیدی عہدوں پر چھاپ چکے تھے۔ طاقت میں آتے ہی دندناتے لگے۔ جو کچھ پس پردہ کرتے تھے سر عام ہونے لگا۔ مرزائیوں کے سامنے حکومت بے بس ہو گئی۔ مرزائی افسر پاکستان حکومت پہ قبضے کے خواب کو تعبیر دینے کے لیے بے چین نظر آنے لگے۔

ایسے میں مسلمان علماء نے بروقت قدم اٹھایا اور حکومت سے مطالبہ کیا کہ غفلت اللہ قادیانی کو حکومت سے علیحدہ کیا جائے۔

مگر حکومت بے بس نظر آئی۔

مسلمانوں نے زبردست تحریک چاکر دی۔

”یہ تحریک... تحریک ختم نبوت کے نام سے شروع ہوئی۔ اس کا مرکز لاہور بنا۔ جلے جلوس ہوئے، گئے ختم نبوت کے سوائے انہیں بھرنے لگے۔ لاشیوں کی برسات میں ختم نبوت زندہ یاد کے فلک شکاف نعروں سے فضا میں گونجنے لگیں۔ لاہور میں ظالم و جابر حکومت نے مارشلا ہٹا فذ کر دیا۔ بدنام زمانہ جرنیل جرنل اعظم سے حکم سے ختم نبوت کے دیوانوں اور محمد عربیؐ کے پردانوں پر بارود کے آتش

بار بادل منزل لانے لگے اور تڑتڑا گویوں کا مینہ برسنے لگا۔ قطاروں میں لاشوں پہ لاشے گرنے لگے۔ ان دیوانوں نے ہر گولی کو اپنے غیرت مند سینے میں اتار لیا۔ دس ہزار جاناڑے جان کی بازی لگا کر موت کو بھی درطہ حیرت میں ڈال دیا۔

عشق میں جاں سے گزرتے ہیں گزرنے والے
مر کے بھی زندہ ہیں راہ یار پہ مرنے والے

بزرگ علماء و مشائخ کو دور دراز جیلوں میں بند کر دیا گیا۔

علامہ عبدالستار خان نیازی، علامہ سید طفیل احمد قادری جیسے لوگ تو موت کی کال کو شہرہ کی دلیر کو بھی چہم آئے۔

دس ہزار جاناڑوں نے مرزائیت کے ناقابلِ تحسین بنگلے کو اپنے غم کے سیلاب میں بہا دیا۔ خود امر ہو گئے اور فرنگی کی راکھیں مرزائیت کو در بدر کر دیا۔

یہ قافلہ ختم نبوت رواں دواں رہا۔ یہاں تک کہ ڈو الفخار علی بھٹو کے دور حکومت میں مرزائی غنڈوں نے ربوہ اسٹیشن پر فائر میز بیکل کالج کے مسلمان طلبہ پر حملہ کر دیا۔ اور وحشیانہ تشدد کی انتہا کر دی۔ ان طلبہ کا گناہ فقط یہ تھا کہ انہوں نے مرزائیوں کی ریاست ”ربوہ“ میں ”ختم نبوت زندہ باد“ کا نعرہ لگایا تھا۔۔۔۔۔ مرزائی وحشت گردی نے تحریک ختم نبوت میں نئی جان ڈال دی۔ قائد اہل سنت علامہ شاہ احمد نورانی صدیقی اور علامہ مفتی محمود صاحب و دیگر علماء و مشائخ کی سرپرستی میں تحریک ختم نبوت کا قافلہ پورے عزم و یقین کے ساتھ چاب منزل رواں دواں ہو گیا۔ یہ بزرگ اسٹیبل فلور اور میدان سیاست کو سنبھال رہے تھے تو علامہ محمد احمد

رضوی دیگر علماء کے ساتھ مل کر عوام کو بیدار کر رہے تھے۔

سالہا سال کی محنت رنگ لائی

دس ہزار شہیدوں کے لبوں کی لالی کا نتیجہ

7 ستمبر 1974ء کو نکلا اور مرزائی قادیانیوں کو پوری امت نے کافر قرار دے دیا

الحمد لله على ذلك۔

مرزائی کافروں نے اپنی سازشیں جاری رکھیں۔ صدر ضیاء الحق کے دور

1984ء کو ”انتہاع قادیانیت آرڈیننس“ جاری کیا گیا۔

قادیانیوں نے اس آرڈیننس کو وفاقی شرعی عدالت میں چیلنج کر دیا۔ وفاقی

شرعی عدالت کا فیصلہ مرزائیوں کے خلاف آیا۔ تو قادیانیوں نے اس فیصلے کو سپریم

کورٹ (شرعی بینچ) میں اپیل دائر کی جو مسترد کر دی گئی۔

قادیانیوں کا ایک لٹاقتی ایجنڈا اسلام کو کمزور کرنا اور پاکستان کو بدنام کرنا رہا

ہے۔ اسی بناء پر 1986ء میں قادیانی اقوام متحدہ کے ادارہ کمیشن برائے حقوق

انسانی میں جا گئے۔۔۔۔۔ اور خوب داد ملا گیا۔

پاکستان کے خلاف دل کھول کے زہر اگلا اور ہر ممکن بدنام کرنے کی کوشش کی۔

1987ء کو جنویا میں اقوام متحدہ کے انسانی حقوق کمیشن کا اجلاس طے پایا۔

جس میں مرزائی اپنے سپرست بیہودہ نصاریٰ کے ساتھ پھر جا دھمکے۔ پاکستان کی

چانب سے حضرت ضیاء الامت ہمدرد کرم شاہ الازہری رحمۃ اللہ علیہ (بصیرہ

شریف) تشریف لے گئے اور کمیشن کے ممبران سے ملاقات کر کے مرزائیت کے

نیت سے آگاہ کیا۔ آپ کی کوششوں سے وہاں بھی مرزا کا کام و نامراد ہوئے۔

مسلمان بھائیو! اور بہنو! امر زائیت سانپ اور سانپ کے کاٹنے سے بھی خطرناک ہے۔ یہ کافر بھی ہیں اور منافق بھی۔ ان کی چالوں کو ہر شخص نہیں سمجھ سکتا۔ مرزا کی اپنے لکڑ کو چھپانے کے لیے ہم سے اور آپ سے بڑے پیٹھے اور بااخلاق ہو کر ملتے ہیں۔ فلاح و بہبود کے کاموں میں پڑھ چڑھ کر حصہ لیتے ہیں۔

انما ز بدل بدل کر مسلمانوں سے ملتے ہیں ان کی بغل میں چھریاں اور منہ میں رام رام ہوتا ہے۔ خود بھی ان سے دور رہو اور اپنی نئی نسل کو بھی بچاؤ۔

ان سے دوستی، دین و ایمان کی تباہی اللہ تعالیٰ اور اس کے پیارے رسول کی ناراضگی ہے۔ ان سے مکمل بائیکاٹ کرو۔

ان کو فائدہ پہنچا کر دینے والے آقا کو بخیرہ مت کرو۔

میرے مسلمان بھائیو! خوب یاد رکھو!

حضور نبی اکرم ﷺ کے بعد نبوت کا سلسلہ ختم ہو گیا آپ ﷺ کے بعد کوئی نیا نبی نہیں آ سکتا..... اور جو شخص اپنے نبی ہونے کا دعویٰ کرتا ہے اور جو بد بخت اس کے اس دعوے کو چیلنج کرتا ہے وہ دائرۃ اسلام سے خارج ہے اور مرتد ہے۔

اور مرتد کی سزا قتل ہے

پیشہ تعلیمات اسلامیہ

برکت چاہئے اور چاہئے کہ اسلام آباد

شیخ الحدیث والدہ رحمہ اللہ

لکھنؤ

آخر میں ہندو مت پر سوال و جواب کیے
وقت و اجازت کا

قرآن کے سب سے بڑے مسئلہ پر

ماہنامہ
درک قرآن

نامہ و مسکن

نظم العارف
خان محمد قیصر

درس قرآن کریم آنحضرت ﷺ کے
آخری اقوال و کلام کا گاہ

پیشہ تعلیمات اسلامیہ
Ph: 042-3311307 Cell: 9309-401019

ریجنل ایکویسٹل سکول



القرآن یونیورسٹی

محرمہ
مہر طہ القرآن یونیورسٹی



آئی ایم اے
ملازمینہ افسانہ خانہ کتبہ
پتہ: لاہور، پاکستان
Call: 0321-8421579
Web: www.aquniversity.org

- * القرآن یونیورسٹی کی تعمیر و تکمیل کرنا
- * مختلف مقامات پر دروس قرآن کا اہتمام
- * قرآنی تعلیمات کو عام کرنے کیلئے اداروں کا قیام
- * قرآن کے ہوسیدہ مشنوں کی حمایت کے لئے قسور قرآن کی تعمیر
- * قرآنی علوم و معارف کی ترویج کے لئے رسائل و جرائد کا اجراء
- * مختلف درجیم پچوں کی قرآنی خطوط پر تعلیم و تربیت کا انتظام
- * قرآن وحدیث اور دیگر علوم سے متعلقہ کتب دی ایڈیو کی ایڈیو کی ایڈیو کا قیام
- * قرآن وحدیث سے متعلقہ لٹریچر کی خصوصی اشاعت
- * قرآن ریڈیو، ٹی وی چینل قائم کرنا
- * قرآن ویب سائٹ کا آٹا ڈکٹرنا
- * مختلف زبانوں میں تراجم قرآن کا اہتمام و اشاعت

اغراض و مقاصد